43واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 7 جنوری 2013

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات:-

1-یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت

2- آبکاری و محصولات

کھیلوں کی ترقی کے لئے کھلاڑیوں کو ملازمتیں دینے کی تفصیلات

*4835: جناب وسیم قادر: کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ پنجاب میں لوکل سطح پر کھلاڑیوں کو معاوضہ / ملازمت نہیں دی جاتی جس کی وجہ سے نوجوان کھیلوں میں زیادہ دلچسپی نہیں لیتے؟

(ب) کیا حکومت کھیلوں کی ترقی کے لئے لوکل سطح پر کھلاڑیوں کو معاوضہ دینے اور مختلف محکموں میں بھرتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 12 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 4 جنوری 2010)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت

(الف) محکمہ ہذا صوبہ پنجاب میں کھلاڑیوں اور کھیلوں کی ترقی کے لئے ہمہ وقت کوشاں ہے-لوکل سطح سے لیکر صوبائی سطح پر جب بھی کیمپ لگتے ہیں یا کوئی ٹورنامنٹ منعقد کروایا جاتا ہے تو کھلاڑیوں کو آنے جانے کا کرایہ اور ڈیلی الاؤنس دیا جاتا ہے-علاوہ ازیں اچھی کارکردگی پر کھلاڑیوں کو نقد انعامات کے ساتھ وظائف بھی دیئے جاتے ہیں-

ملازمت دینے کے حوالے سے عرض ہے کہ محکمہ ہذا میں تحصیل سپورٹس آفیسرز اور کوچ بنیادی طور پر گریڈ 16 میں بھرتی کئے جاتے ہیں-جن کے لئے اچھی تعلیمی استعداد کے علاوہ اچھی سطح کا کھلاڑی ہونا بنیادی شرط ہے- علاوہ ازیں دوسرے محکمہ جات، جن میں محکمہ تعلیم، محکمہ سپیشل ایجوکیشن وغیرہ شامل ہیں، میں بھی مقررہ تعلیم یافتہ کھلاڑی بھرتی کئے جاتے ہیں-

(ب) جی ہاں! حکومت پہلے ہی کھیل اور کھلاڑیوں کی فلاح و بہبود کے لئے اقدامات اٹھا رہی ہے۔ کھلاڑیوں کو لوکل سطح پر بہتر معاوضہ دینے اور مختلف محکموں میں بھرتی کرنے کے لئے مزید اقدامات کئے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی 20 دسمبر 2012)

ڈائریکٹر ایکسائز چنیوٹ میں تعیناتی ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*7879: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ڈائریکٹر ایکسائز چنیوٹ کے ماتحت گریڈ 16 اور اوپر کی کتنی اسامیاں گریڈ وائز ہیں؟

(ب) ان اسامیوں پر تعینات ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ اور عرصہ تعیناتی بتائیں؟

(ج) کتنے ملازمین کے خلاف یکم جنوری 2009 سے آج تک شکایات کس کس بنا پر موصول ہوئیں، ان کے نام، عہدہ، گریڈ اور جگہ تعیناتی بتائیں، ان کو کیا کیا سزائیں دی گئیں، آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 3 نومبر 2010 تاریخ ترسیل 8 فروری 2011)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ضلع چنیوٹ میں ڈائریکٹر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کا دفتر نہ ہے بلکہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر کا دفتر ہے۔ گریڈ 16 اور اس سے اوپر کی اسامیوں کی گریڈ وائز تفصیل درج ذیل ہے:۔

نام اسامی	گریڈ	تعداد اسامی
ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر	17	1
اسسٹنٹ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر	16	3

(ب) ان اسامیوں پر تعینات ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ اور عرصہ تعیناتی درج ذیل ہے:۔

نام آفیسر	عہدہ	گریڈ	تاریخ تعیناتی

1-قمر الحسن سجاد	ETO	17	21-12-2010
2-سخاوت علی خرم	AETO	16	04-12-2007

مزید بر آں گریڈ(16) کی باقی 2 اسامیاں خالی ہیں۔

(ج) ضلع چنیوٹ میں سال 2009 سے آج تک مندرجہ ذیل اہلکاروں کے خلاف شکایات موصول ہوئیں:۔

1. سخاوت علی خرم (AETO) اسسٹنٹ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر سکیل 16 کے خلاف 2 شکایات موصول ہوئیں۔ایک شکایت پراپرٹی ٹیکس سروے کے بارے میں اور دوسری شکایت بھرتی میرٹ پر نہ کرنے کے خلاف تھی۔
2. سخاوت علی خرم AETO سکیل 16 اور احمد نواز جپہ انسپکٹر سکیل 14 دونوں کے خلاف مشترکہ ایک شکایت پراپرٹی ٹیکس کے بارے میں مبلغ -/10,000 (دس ہزار) روپے رشوت کے الزام میں وصول ہوئی۔

یہ تمام شکایات بعد انکوائری جھوٹی ثابت ہونے کی بنا پر مجاز اتھارٹی نے داخل دفتر کر دیں۔

(تاریخ وصولی جواب 14 اکتوبر 2011)

پنجاب میں ہاکی سٹیڈیمز و کرکٹ گراؤنڈز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*7655: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پنجاب کے ہر ضلع میں کتنے کتنے ہاکی اسٹیڈیم اور کرکٹ کے میدان ہیں ضلع وار انکی تفصیل بیان کی جائے؟

(ب) کیا دیگر اضلاع کی طرح چنیوٹ میں بھی ہاکی اسٹیڈیم اور کرکٹ کے میدان ہیں اور انکے انتظامات درست کرنے کیلئے مطلوبہ ملازمین موجود ہیں؟

(ج) اگر جواب نفی میں ہے تو چنیوٹ میں مطلوبہ سہولیات کب تک مہیا کر دی جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 12 اکتوبر 2010 تاریخ ترسیل 21 دسمبر 2010)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت

(الف) پنجاب میں ہاکی کے تقریباً 10 اسٹیڈیم موجود ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	ضلع	سٹیڈیم	زیر کنٹرول
1	ضلع لاہور	نیشنل ہاکی سٹیڈیم، لاہور	پنجاب سپورٹس بورڈ
2	ضلع لاہور	منی ہاکی سٹیڈیم، لاہور	سپورٹس بورڈ پنجاب
3	ضلع فیصل آباد	ایف ڈی اے، ہاکی سٹیڈیم، فیصل آباد	فیصل آباد ڈویلپمنٹ اتھارٹی
4	ضلع بہاولپور	مطیع اللہ ہاکی سٹیڈیم، بہاولپور	سپورٹس ڈیپارٹمنٹ
5	ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ	گوجرہ ہاکی سٹیڈیم گوجرہ	تحصیل سپورٹس کمیٹی گوجرہ
6	ضلع سیالکوٹ	ہاکی سٹیڈیم سیالکوٹ	ڈسٹرکٹ گورنمنٹ
7	ضلع راولپنڈی	آرمی ہاکی سٹیڈیم، راولپنڈی	پاکستان آرمی
8	ضلع اٹک	لیاقت علی ہاکی سٹیڈیم، اٹک	ڈسٹرکٹ گورنمنٹ
9	ضلع میانوالی	ہاکی سٹیڈیم، میانوالی	تحصیل کونسل میانوالی
10	ضلع خوشاب	ہاکی سٹیڈیم، خوشاب	منصوبہ مکمل ہو چکا ہے۔ کنٹرول کے حوالے سے زیر غور ہے۔

علاوہ ازیں پنجاب کے ہر ضلع میں ملٹی پرپز سٹیڈیم اور ہاکی گراؤنڈز موجود ہیں جہاں پر دیگر کھیلوں کے ساتھ ساتھ ہاکی بھی کھیلی جاتی ہے۔

پنجاب میں موجود کرکٹ کے میدانوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)ڈسٹرکٹ چنیوٹ میں ایک میونسپل ہاکی سٹیڈیم شہر چنیوٹ ہاکی کے لئے استعمال ہو رہا ہے۔ تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن چنیوٹ نے رواں سال میں 10 لاکھ روپے سٹیڈیم کی اپ گریڈیشن کے لئے مختص کیے تحصیل بھوانہ میں کرکٹ کے لئے 15 لاکھ مختص کیے ہیں۔دونوں گراؤنڈز کے لئے مطلوبہ ملازمین موجود نہ ہیں۔

(ج) تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن چنیوٹ نے حکومت کو ملازمین کی منظوری کے لئے لکھا ہوا ہے جب منظوری آئے گی تو دونوں گراؤنڈز میں ملازمین تعینات کر دیئے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2012)

ضلع جہلم، پانچ مرلہ پراپرٹی مالکان کو پراپرٹی ٹیکس کے نوٹس جاری کرنے کی تفصیلات

*9266: جناب محمد فیاض: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جہلم شہر میں عموماً اور تحصیل دینہ میں خصوصاً گزشتہ دو سال سے پانچ مرلہ یا اس سے بھی کم رقبہ پراپرٹی کے مالکان کو پراپرٹی ٹیکس کے نوٹس جاری کئے گئے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ کے ملازمین پریشان حال پراپرٹی مالکان سے سودے بازی کر کے نوٹس واپس لے لیتے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ کے اہلکاران ای ٹی او جہلم کی آشیر باد سے یہ دو نمبر کارروائیاں کرتے ہیں؟

(د) کیا حکومت ان کرپٹ اہلکاران کی نشاندہی کر کے ان کے خلاف تادیبی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو وجوہات فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 31 مارچ 2011 تاریخ ترسیل 9 جون 2011)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) حکومت پنجاب کی مروجہ پالیسی کے مطابق پانچ مرلہ کے رہائشی مکانات کو پراپرٹی ٹیکس سے مستثنیٰ قرار دیا گیا ہے۔ جس کا اطلاق 01-07-2004 سے ہوا ہے۔ نوٹس صرف ان پراپرٹی مالکان کو جاری کیا گیا ہے جن کے ذمہ 01-07-2004 سے پہلے کے بقایاجات واجب الادا ہیں۔

(ب) جی نہیں۔ ایسی کوئی شکایت ابھی تک کسی اہلکار کے خلاف موصول نہ ہوئی ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔

(د) اگر حکومت کے نوٹس میں کوئی ایسی شکایت آئی، اس پر قانون کے مطابق سخت تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اگست 2011)

سپورٹس جمنیزیم بورے والا کی تعمیر و دیگر تفصیلات

*7787: سردار خالد سلیم بھٹی: کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سپورٹس جمنیزیم بورے والا کی تعمیر جنوری 2009 میں شروع ہوئی تھی؟

(ب) اس پر آج تک کتنی رقم خرچ ہوئی ہے کتنا کام مکمل ہوا ہے کتنا بقایا ہے یہ منصوبہ کتنی لاگت کا ہے اور یہ کب مکمل ہونا تھا؟

(ج) اس جمنیزیم پر ضلعی گورنمنٹ وہاڑی اور حکومت پنجاب کی طرف سے کتنی رقم خرچ ہوئی، تفصیل علیحدہ علیحدہ بتائیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس سکیم پر کام روک دیا گیا ہے اس کی وجوہات کیا ہیں کیا حکومت اس سکیم کو جلد از جلد مکمل کرنے کو تیار ہے؟

(تاریخ وصولی 27 اکتوبر 2010 تاریخ ترسیل 26 جنوری 2011)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت

(الف) جمنیزیم بوریوالہ کی تعمیر 22-12-2008 کو شروع ہوئی۔

(ب) آج تک جمنیزیم پر 54.139 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں۔

77٪ فیصد کام مکمل ہو چکا ہے اور 23٪ فیصد کام بقایا ہے۔

اس منصوبہ کی انتظامی منظوری 70.139 ملین کی تھی جبکہ ٹیکنیکل سینکشن 61.795 ملین کی ہوئی ہے۔معاہدے کے مطابق رقم 60.131 ملین ہے۔معاہدے کے مطابق متوقع تاریخ 30-06-2010 تھی۔

(ج) اس جمنیزیم پر صرف حکومت پنجاب کی جانب سے اب تک 54.139 ملین روپے خرچ ہوئے ہیں۔

(د) اس سکیم پر کام جاری ہے۔مالی سال 12-2011 کے پہلے چھ ماہ میں 8.139 ملین روپے جاری ہوئے تھے جو کہ ماہ اکتوبر تک خرچ ہو چکے ہیں۔مالی سال 12-2011 میں کل 24.139 ملین روپے جمنیزیم کے لئے مختص کئے گئے تھے جن میں سے 8.139 ملین روپے جاری ہو چکے ہیں اور خرچ بھی ہو چکے ہیں جبکہ بقیہ رقم ابھی تک ریلیز نہیں ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2012)

ضلع راولپنڈی، محکمہ کی آمدن و اخراجات کی تفصیلات

*9617: محترمہ نرگس فیض ملک: کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ضلع راولپنڈی محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کی سال10۔2009اور11۔2010کی آمدن اور اخراجات بتائیں؟

(ب)یہ آمدن کس کس مد سے ہوئی؟

(ج)پراپرٹی ٹیکس کی مد سے ان سالوں کے دوران کتنے آمدن ہوئی نیز ان سالوں کا پراپرٹی ٹیکس کا ٹارگٹ کتنا تھا؟

(د)ان سالوں کے دوران گاڑیوں کے پرکشش نمبروں کی نیلامی سے کتنی آمدن ہوئی؟

(تاریخ وصولی22اپریل2011 تاریخ ترسیل15جولائی2011)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف)ضلع راولپنڈی محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آمدن اور اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے:-

آمدن سال	2009-10	2010-11
	1,201,086,407/- (1ارب20کروڑ10لاکھ86ہزار4سو7)	1,299,881,823/- (1ارب29کروڑ98لاکھ81ہزار8سو23)

اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے:-

اخراجات سال	2009-10	2010-11
1-تنخواہ الاؤنسز	32,327,029/- (3کروڑ23لاکھ27ہزار29)	40,381,100/- (4کروڑ3لاکھ81ہزار1سو)
2-یوٹیلٹی بلز	575,000/- (5لاکھ75ہزار)	70,000/- (70ہزار)
3-فیول	500,000/- (5لاکھ)	650,000/-(6لاکھ50ہزار)
4-مشینری وغیرہ	95,000/- (95ہزار)	70,000/- (70ہزار)
5-فرنیچر، فلسچر	100,000/- (1لاکھ)	60,000/- (60ہزار)

6-متفرق	-/530,000 (5لاکھ30ہزار)	-/920,000 (9لاکھ20ہزار)
کل میزان	/34,127,029 (3کروڑ41لاکھ27ہزار29)	-/42,781,100 (4کروڑ27لاکھ81ہزار1سو)

(ب)مدوائز آمدن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

مد	2009-10	2010-11
1-پراپرٹی ٹیکس	-/465,784,167 (46کروڑ57لاکھ84ہزار1سو67)	-/426,425,003 (42کروڑ64لاکھ25ہزار3)
2- موٹر ٹیکس	-/330,059,755 (33کروڑ59ہزار7سو55)	-/341,162,863 (34کروڑ11لاکھ62ہزار8سو63)
3- ایکسائز ڈیوٹی	-/383,042,950 (38کروڑ30لاکھ42ہزار9سو50)	-/248,473,971 (24کروڑ84لاکھ73ہزار9سو71)
4- تفریحی ٹیکس	-/1,414,148 (14لاکھ14ہزار1سو48)	-/49,367,883 (4کروڑ93لاکھ67ہزار8سو83)
5- پروفیشنل ٹیکس	-/30,971,958 (3کروڑ9لاکھ71ہزار9سو58)	-/29,291,771 (2کروڑ92لاکھ91ہزار7سو71)
6-ہوٹل ٹیکس	-/50,812,729 (5کروڑ8لاکھ12ہزار7سو29)	-/70,591,553 (7کروڑ5لاکھ91ہزار5سو53)
کل میزان	-/1,201,086,407 (1ارب20کروڑ10لاکھ86ہزار4سو7)	-/1,299,881,823 (1ارب29کروڑ98لاکھ81ہزار8سو 23)-

(ج)پراپرٹی ٹیکس کی مد سے ان سالوں کے دوران ہونے والی آمدن اور ٹارگٹ کی تفصیل درج ذیل ہے:-

سال	ٹارگٹ	آمدن
2009-10	570,892,432/- (57 کروڑ 8 لاکھ 92 ہزار 4 سو 32)	465,784,167/- (46 کروڑ 57 لاکھ 84 ہزار 1 سو 67)
2010-11	798,778,064/- (79 کروڑ 87 لاکھ 78 ہزار 64)	426,425,003/- (42 کروڑ 64 لاکھ 25 ہزار 3)

(د) ان سالوں کے دوران گاڑیوں کے پرکشش نمبروں کی نیلامی سے ہونی والی آمدن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

سال	2009-10	2010-11
آمدن	398,650/- (3 لاکھ 98 ہزار 6 سو 50)	793,870/- (7 لاکھ 93 ہزار 8 سو 70)

(تاریخ وصولی جواب 7 مئی 2012)

ضلع سرگودھا، سپورٹس کمیٹیوں کی تشکیل و دیگر تفصیلات

*7845: جناب اعجاز احمد کاہلوں: کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع سرگودھا میں ٹاؤن کی سطح پر سپورٹس کمیٹیاں تشکیل دی گئی ہیں اگر ہاں تو ہر ٹاؤن کی سپورٹس کمیٹی کے ممبران کی تفصیل ایوان میں فراہم کی جائے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ضلع سرگودھا کی ٹاؤن سپورٹس کمیٹیاں اپنے اجلاس بلاتی ہیں اگر ہاں تو 2008 سے اب تک کے اجلاسوں کی تفصیل سے آگاہ کریں اور ان میں کیا کیا فیصلے کئے گئے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ سپورٹس کی مد میں خرچ ہونے والے فنڈز ٹاؤن سپورٹس کمیٹیوں کی مشاورت سے خرچ کئے جاتے ہیں اگر ہاں تو اس حوالے سے بھی مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 2 نومبر 2010 تاریخ ترسیل 28 جنوری 2011)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت

(الف) ضلع سرگودھا میں ٹاؤن کی سطح پر سپورٹس کمیٹیاں تشکیل نہیں دی ہوئی ہیں۔

(ب) ضلع سرگودھا میں ٹاؤن کمیٹیاں موجود نہ ہیں اس لئے ان کا اجلاس بھی نہیں بلایا گیا۔

(ج) چونکہ ضلع سرگودھا میں ٹاؤن کی سطح پر سپورٹس کمیٹیاں موجود نہ ہیں اس لئے سپورٹس کی مد میں خرچ ہونے والے فنڈز کے بارے میں مشاورت نہیں کی جاتی۔

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2012)

ضلع لاہور: گیسٹ ہاؤسز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*12080: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں کل کتنے گیسٹ ہاؤس موجود ہیں یہ گیسٹ ہاؤس کہاں کہاں واقع ہیں نیز ہر گیسٹ ہاؤس کے مالک کا نام و پتہ کی مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) ضلع لاہور میں موجود کتنے گیسٹ ہاؤس رجسٹرڈ ہیں اور کتنے غیر رجسٹرڈ الگ الگ تفصیل فراہم کی جائے نیز جو گیسٹ ہاؤس رجسٹرڈ نہیں ہیں، کیا حکومت ان کو رجسٹرڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) سال 2011-12 کے دوران ضلع لاہور میں کل کتنے گیسٹ ہاؤسز نے ٹیکس جمع کروایا اگر کروایا ہے تو کتنا، اگر نہیں کروایا تو کیوں اور محکمہ متعلقہ نے ٹیکس جمع نہ کروانے والے گیسٹ ہاؤسز کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی اور ان کو کتنا جرمانہ کیا، مکمل تفصیل سے اس ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 12 جنوری 2012 تاریخ ترسیل 30 مئی 2012)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ضلع لاہور میں کل 48 گیسٹ ہاؤس موجود ہیں جن کی مکمل تفصیل جھنڈی "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع لاہور میں کل 48 گیسٹ ہاؤسز رجسٹرڈ ہیں اور تمام تر رجسٹرڈ ہیں اور اگر کوئی نیا گیسٹ ہاؤس کھلتا ہے تو اس کو حسب ضابطہ کارروائی کر کے رجسٹرڈ کر لیا جاتا ہے اور ریکوری بامطابق قانون کی جاتی ہے۔

(ج) سال 12-2011 کے دوران ضلع لاہور میں 48 گیسٹ ہاؤسز نے مبلغ -/2,736,110 (27 لاکھ 36 ہزار 1 سو 10) روپے ہوٹل ٹیکس کی مد میں ہوٹل ٹیکس جمع کروایا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 جولائی 2012)

لاہور-پی پی 145 میں کھیلوں کے گراؤنڈ کی تفصیلات

*8171: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 145 لاہور میں کرکٹ، فٹ بال، والی بال اور ہاکی کے کتنے گراؤنڈز کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) مذکورہ حلقہ میں سال 09-2008 اور 10-2009 کے دوران کتنی رقم ان گراؤنڈز پر خرچ ہوئی ہے؟

(ج) ان گراؤنڈز کی دیکھ بھال کے لئے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(د) کیا یہ حکومت اس علاقہ میں کھیلوں کے مزید گراؤنڈز بنانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 13 دسمبر 2010 تاریخ ترسیل 19 فروری 2011)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت

(الف)اس ضمن میں یہ بیان کرنا مناسب ہو گا کہ:-

1. پی پی 145 لاہور میں گورنمنٹ کالج برائے خواتین، کالج سٹاپ دھوبی گھاٹ، باغبانپورہ، لاہور میں ایک گراؤنڈ موجود ہے جس میں کرکٹ، ہاکی، فٹبال اور والی بال کی کھیلیں ہوتی ہیں-
2. پی پی 145 لاہور میں گورنمنٹ مڈل سکول، مومن پورہ میں والی بال کا گراؤنڈ موجود ہے-
3. گورنمنٹ ہائی سکول، جنڈ پیر لکھوڈیر میں کرکٹ کا گراؤنڈ موجود ہے-
4. پی پی 145 لاہور میں پرانا کرول وار نزد رنگ روڈ کرکٹ گراؤنڈ موجود ہے جو کہ ایل ڈی اے کی ملکیت ہے-

(ب) یہ بیان کرنا مناسب ہو گا کہ جس محکمہ کی گراؤنڈ ہوتی ہے وہ اسی گراؤنڈ پر رقم خرچ کرتا ہے- موصول شدہ اطلاع کے مطابق ان گراؤنڈز پر کوئی رقم خرچ نہ ہوئی ہے-

(ج) یہ بیان کرنا ضروری ہو گا کہ موصول شدہ اطلاع کے مطابق ان گراؤنڈز میں سے صرف ایک گراؤنڈ یعنی گورنمنٹ کالج برائے خواتین، کالج سٹاپ دھوبی گھاٹ، باغبانپورہ لاہور کی گراؤنڈ پر صرف ایک بیلدار کام کرتا ہے جبکہ بقیہ گراؤنڈز پر کوئی ملازم نہ ہے-

(د) جہاں سرکاری زمین موجود ہوتی ہے وہاں گراؤنڈز باقاعدہ تخمینہ لگا کر منظوری کے بعد بنا دیئے جاتے ہیں-

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2012)

لاہور-بادشاہی مسجد کی دیکھ بھال کی تفصیلات

*8202: محترمہ ثمینہ خاور حیات: کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا حکومت پنجاب نے بادشاہی مسجد کی عمارت کے تحفظ کے لئے کوئی جامع منصوبہ بندی کی ہے سال 2008 تا 2010 اس تاریخی عمارت کی Maintenance کے لئے کتنے فنڈز جاری کئے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ بادشاہی مسجد کی دیکھ بھال صحیح طریقے سے نہیں ہو رہی جس کی وجہ سے یہ کئی جگہوں سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ج) کیا حکومت پنجاب بادشاہی مسجد کی درست دیکھ بھال کے لئے ضروری اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے تا کہ اس کے ٹوٹ پھوٹ کے عمل کو روکا جا سکا اور اس کی اصل خوبصورتی کو بحال رکھا جا سکے؟

(تاریخ وصولی 18 دسمبر 2010 تاریخ ترسیل 8 اپریل 2011)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت

(الف) تاریخی بادشاہی مسجد لاہور محکمہ اوقاف پنجاب کے زیر انتظام ہے- محکمہ اوقاف از خود اور محکمہ آثار قدیمہ کے توسط سے مسجد کی درست حالی اور مرمت کا کام سر انجام دیتا ہے- اس سلسلے میں سال 09-2008 اور 10-2009 میں بادشاہی مسجد کے صحن کے سرخ پتھر کی درست حالی کے لئے 9.439 ملین روپے کی رقم خرچ کی گئی- اس کے علاوہ محکمہ اوقاف نے اپنے طور پر بھی درست حالی و مرمت کا کام سر انجام دیا ہے-

(ب) محکمہ اوقاف اور محکمہ آثار قدیمہ مسجد کی دیکھ بھال پر نظر رکھے ہوئے ہیں اور ضرورت کے مطابق ضروری مرمت کے کام سر انجام دیتے ہیں- حال ہی میں محکمہ اوقاف نے بادشاہی مسجد کی ڈیوڑھی کی درست حالی کے لئے 4.00 ملین روپے کی لاگت سے ایک سکیم کی منظوری دی ہے جس پر کام شروع کر دیا گیا ہے-

(ج) محکمہ اوقاف اور محکمہ آثار قدیمہ اس تاریخی مسجد کی دیکھ بھال کے لئے سرگرم ہیں- اس سلسلے میں مسجد کے پریئر چیمبر کی درست حالی کے لئے ایک سکیم زیر غور ہے جس کی منظوری کے بعد اس پر عمل درآمد شروع کر دیا جائیگا-

(تاریخ وصولی جواب 3 جنوری 2013)

سال 2010 میں کھیلوں کے لئے رکھے گئے 50 لاکھ روپے کی تفصیلات

8203: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیا یہ درست ہے کہ سال 2010 کے دوران بین الصوبائی کھیلوں کے لئے 50 لاکھ روپے مختص کئے گئے تھے، اگر جواب اثبات میں ہے تو کھیلوں کے لئے رکھے گئے، 50 لاکھ روپے کہاں کہاں خرچ کئے گئے، ان کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 18 دسمبر 2010 تاریخ ترسیل 8 اپریل 2011)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت

سال 2010 کے دوران بین الصوبائی کھیلوں کے لئے 50 لاکھ روپے نہیں رکھے گئے، کیونکہ

بین الصوبائی کھیلوں کے تمام اخراجات پاکستان سپورٹس بورڈ برداشت کرتا ہے-

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2012)

ضلع قصور-ٹی ڈی سی پی کے ہوٹلوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*8270: محترمہ شگفتہ شیخ: کیاوزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور میں ٹی ڈی سی پی کا ہوٹل کہاں پر واقع ہے کب سے کام کر رہا ہے، کتنے کمروں پر مشتمل ہے اس کی دیکھ بھال کے لئے کتنا عملہ تعینات ہے اور اس میں ٹھہرنے والوں سے کیا کرایہ وصول کیا جاتا ہے؟

(ب) ضلع قصور میں کتنے تفریحی مقامات ہیں، محکمہ کی طرف سے آنے والوں کو کون کون سی سہولیات دی جارہی ہیں؟

(تاریخ وصولی 24 دسمبر 2010 تاریخ ترسیل 7 اپریل 2011)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت

(الف) ضلع قصور میں ٹی ڈی سی پی کا ریزارٹ چھانگا مانگا پارک میں واقع ہے جو کہ 89-1988 سے کام کر رہا ہے-یہ ریزارٹ پانچ کمروں اور ریسٹورنٹ پر مشتمل ہے-اس کی دیکھ بھال کے لئے پانچ افراد تعینات ہیں-جس میں سے تین مستقل اور دو عارضی ہیں-کمروں کی تین (3) اقسام ہیں جن کے کرائے درج ذیل ہیں-

1-سٹینڈرڈ (Standard)	2260/- روپے یومیہ
2-وی آئی پی (V I P)	6280/- روپے یومیہ
3-ڈیلکس (Deluxe)	3140/- روپے یومیہ

(ب) یہاں آنے والے سیاحوں کو رہائش، کھانے پینے کی سہولیت کے علاوہ سیاحتی معلومات بھی فراہم کی جاتی ہیں-ضلع قصور میں چھانگا مانگا ریزارٹ کے علاوہ ٹی ڈی سی پی کا کوئی تفریحی مقام نہ ہے-

(تاریخ وصولی جواب 30 دسمبر 2012)

فیصل آباد-گھنٹہ گھر و دیگر عمارتوں کو محفوظ نامزد کرنے کا معاملہ

*8346:رانا محمد افضل خاں: کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد گھنٹہ گھر، گمٹی ریل بازار اور قیصری دروازہ کو پنجاب پریمیزز (پریزرویشن) آرڈیننس 1985 کے تحت اب تک محفوظ عمارت نامزد کرنے میں کیا رکاوٹ ہے؟

(ب) ان عمارتوں کے بارے میں کب تک فیصلہ کر لیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 07 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 14 اپریل 2011)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت

(الف) ان تاریخی عمارات کا ابتدائی سروے ہو چکا ہے-ان تاریخی عمارات کو محفوظ عمارات نامزد کرنے کے لئے پنجاب پریمیزز (پریزرویشن) آرڈیننس 1985 کے آرٹیکل 2(a) کے تحت ڈی سی او فیصل آباد کو ایک چٹھی تحریر کر دی گئی ہے کہ اگر انہیں کوئی اعتراض ہو تو سیکرٹری انفارمیشن کلچر اینڈ یوتھ افیئرز (IC&YA) کو تحریری طور پر لکھیں- لیکن کوئی اطلاع نہ ملنے پر انہیں یاددہانی کی چٹھی تحریر کی گئی کہ مذکورہ عمارات کو محفوظ عمارات نامزد کرنے پر اگر انہیں کوئی اعتراض ہے تو وہ سیکرٹری IC&YA کو تحریری طور پر لکھیں-مگر پھر بھی کوئی اطلاع نہیں ملی-بعد ازاں محکمہ آثار قدیمہ سیکرٹری IC&YA کی نظامت سے الگ ہو سیکرٹری YASAT کے زیر انتظام آ گیا ہے- اب دوبارہ اس کیس کو ڈیل کیا جا رہا ہے-

(ب) جیسے ہی ان عمارتوں کو محفوظ عمارات قرار دیئے جانے کا فیصلہ ہوتا ہے، کیس ایڈمنسٹریٹو ڈیپارٹمنٹ کو بھجوا دیا جائے گا-

(تاریخ وصولی جواب 2 جنوری 2013)

ضلع بہاولنگر-ان ڈور گیمز کے لئے جمنیزیم و سوئمنگ پول قائم کرنے کا معاملہ

*8635: محترمہ ثمینہ نوید: کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع بہاولنگر میں ان ڈور گیمز کے لئے کوئی جمنیزیم اور سوئمنگ پول نہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ضلع بہاولنگر میں کھیلوں کے لئے ایک سٹیڈیم موجود ہے مگر اس میں متعلقہ سہولتیں نہ ہیں اور وہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ ضلع میں مالی سال 12-2011 میں نئے جمنیزیم اور سٹیڈیم کے لئے کوئی فنڈ مختص کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 25 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 25 مئی 2011)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت

(الف) ان ڈور گیمز کے لئے ضلعی ہیڈ کوارٹر بہاول نگر میں جمنیزیم زیر تعمیر ہے اس وقت تقریباً 80٪ کام مکمل ہو چکا ہے جبکہ تحصیل ہارون آباد میں بھی جمنیزیم زیر تعمیر ہے جس پر 10٪ کام مکمل ہو چکا ہے جبکہ ضلع بھر میں کوئی سوئمنگ پول نہ ہے-

(ب) یہ بات درست نہ ہے کھیلوں کے اسٹیڈیم میں تمام سہولیات موجود ہیں اور ضلعی حکومت تقریباً

دو کروڑ روپے سے متعدد ترقیاتی کام کروا رہی ہے-

(ج) جی ہاں! صوبائی حکومت نے 12-2011 اس سال جمنیزیم کے لئے فنڈز مختص کئے ہیں جبکہ ضلعی حکومت ڈویلپمنٹ پروگرام میں سپورٹس کی جملہ سہولیات کے لئے فنڈز مختص کئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2012)

شالامار باغ لاہور کی صفائی کی ابتر صورتحال کی تفصیلات

*8707: محترمہ ثمینہ نوید: کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ شالامار باغ لاہور کو آثار قدیمہ پنجاب کے حوالے کر دیا گیا ہے اگر ہاں تو کب اور کن شرائط پر؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ باغ کی صفائی اور دیکھ بھال پر مامور نصف سے زیادہ عملہ افسران کے گھروں میں کام کرتا ہے جبکہ انہیں حاضر باغ میں ہی تحریر کیا جاتا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ عملہ باغ میں موجود نہ ہونے کی وجہ سے باغ کی حالت بہت خراب ہے جگہ جگہ کوڑے کے ڈھیر اور صفائی نام کی کوئی چیز نظر نہیں آتی؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت باغ میں صبح سویرے آنے والے بزرگوں پر کوئی مستقل کمیٹی بنانے کو تیار ہے کہ وہ باغ کی صفائی اور دیکھ بھال کی ماہانہ رپورٹ حکومت کو دے؟

(تاریخ وصولی یکم فروری 2011 تاریخ ترسیل 2 مئی 2011)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت

(الف) شالامار باغ کو اس کی بہتر دیکھ بھال کے لئے وزیر اعظم کے حکم پر 2004 میں پنجاب حکومت کے سپرد کیا گیا بعد ازاں آئین کی اٹھارہویں ترمیم کے تحت 2010 میں شالامار باغ باقاعدہ طور پر حکومت پنجاب کے حوالے کر دیا گیا ہے۔

(ب) یہ بات حقیقت پر مبنی نہ ہے کہ باغ کی صفائی اور دیکھ بھال پر مامور عملہ افسروں کے گھروں میں کام کر رہا ہے بلکہ تمام مامور عملہ باغ کی دیکھ بھال وصفائی کے لئے ہمہ تن مصروف رہتا ہے۔

(ج) یہ بھی ازیں قیاس ہے کہ عملہ نہ ہونے کے باعث شالامار باغ کی حالت خراب ہے اور جگہ جگہ گندگی کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں۔باغ میں موجود عملہ ہر وقت گراؤنڈ کی صفائی، پھولوں کی کیاریوں کی دیکھ بھال میں مصروف رہتا ہے۔یہاں اس بات کا ذکر کرنا بہت ضروری ہے کہ شالامار باغ کو لاہور اور بیرون لاہور سے لوگ دیکھنے آتے ہیں جو اپنے ہمراہ خوردونوش کی اشیأ بھی لاتے ہیں اور گندگی نصب شدہ ڈسٹ بن کی بجائے گراؤنڈ میں پھینک دیتے ہیں۔اس گندگی کو صفائی پر مامور عملہ فوری طور پر صاف کرتا رہتا ہے۔

(د) شالامار باغ کی صفائی اور دیکھ بھال کے لئے حکومت پنجاب کے تحت محکمہ آثار قدیمہ کی طرف سے ایک آفیسر گریڈ 17 اور ایک آفیسر گریڈ 16 میں تعینات ہیں جو اپنی ڈیوٹی بخوبی سرانجام دے رہے ہیں لہذا صبح کی سیر کو آنے والے بزرگوں پر مشتمل کسی قسم کی کمیٹی بنانے کی ضرورت نہ ہے۔محکمہ کے سربراہان شالامار باغ کی صفائی میں ذاتی دلچسپی لے کر اکثر دورہ کرتے ہیں اور موقع پر ہی مناسب احکامات بھی جاری کرتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 3 جنوری 2013)

ننکانہ صاحب: جمنیزیم کی تعمیر کی تفصیلات

* 10351: جناب شاہ جہاں احمد بھٹی: کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سٹی ننکانہ صاحب میں جمنیزیم کی تعمیر ہو رہی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ جمنیزیم کی تعمیر پر مبلغ 5 کروڑ روپے سے زائد لاگت آئی مگر جمنیزیم کی تعمیر تاحال مکمل نہیں ہوئی؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت جمنیزیم کی تعمیر کے بعد قریبی لڑکیوں کے کالج کی انتظامیہ کے سپرد کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 22 جولائی 2011 تاریخ ترسیل 24 اگست 2011)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت

(الف) ہاں۔

(ب) ہاں، اب فنڈز جاری ہو گئے ہیں اور تعمیر بھی دوبارہ شروع ہو گئی ہے۔

(ج) نہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2012)

ننکانہ صاحب: زیر تعمیر کرکٹ اسٹیڈیم کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کی تفصیلات

*10352: جناب شاہ جہاں احمد بھٹی: کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سٹی ننکانہ صاحب میں کرکٹ کیلئے کثیر رقم سے اسٹیڈیم کا منصوبہ تشکیل دیا گیا، اس پر کثیر رقم خرچ کی گئی مگر اسٹیڈیم پایہ تکمیل تک نہ پہنچ پایا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ اسٹیڈیم موجود ہونے کے باوجود ایک نئے اسٹیڈیم کی تعمیر کا منصوبہ تشکیل دیا گیا ہے؟

(ج) کیا حکومت پہلے سے زیر تعمیر کرکٹ اسٹیڈیم کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 22 جولائی 2011   تاریخ ترسیل 24 اگست 2011)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت

(الف) نہیں۔

(ب) نہیں۔

(ج) ننکانہ صاحب میں تو مذکورہ کرکٹ اسٹیڈیم کا منصوبہ ہی نہیں تھا۔

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2012)

لاہور۔شالیمار باغ کا بجٹ و دیگر تفصیلات

*10360: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) شالیمار باغ کے لئے مالی سال 12-2011 کے لئے کتنا بجٹ فراہم کیا گیا ہے مد وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) کتنی رقم ترقیاتی کاموں کے لئے مختص ہے، یہ کام کون کون سے ہیں، کتنی رقم سرکاری ملازمین کی تنخواہوں اور گاڑیوں کی مرمت وڈیزل کے لئے مختص ہے؟

(ج) اس باغ میں عوام کے لئے کون کون سی تفریحی سہولیات فراہم کی گئی ہیں؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ اس باغ میں صبح وشام سیر کے لئے آنے والے لوگوں کے لئے واکنگ ٹریک نہ ہے جس کی وجہ سے ان کو مجبوراً گھاس پر سیر کرنا پڑتی ہے؟

(ہ) کیا حکومت اس جگہ واکنگ ٹریک بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 25 جولائی 2011 تاریخ ترسیل 23 اگست 2011)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت

(الف) سالانہ ترقیاتی پروگرام (ADP) 2011-12 = 21.00 ملین

غیر ترقیاتی اخراجات 2011-12 = 13.568 ملین

(ب) ترقیاتی کاموں کے لئے 21.00 ملین مختص ہے جس میں سے 7.00 ملین پہلی ششماہی میں مہیا کیا گیا ہے۔یہ رقم درج ذیل کاموں پر خرچ کرنے کی تجویز ہے۔

i) مرمت کارنر ٹاور تیسرا تختہ

ii) مرمت راہداریاں درمیانہ تختہ

iii) مرمت نہریں درمیانہ تختہ

iv) مرمت Premises وال

سرکاری ملازمین کی تنخواہوں کے لئے -/9,902,000 (99 لاکھ 2 ہزار) روپے اور گاڑیوں کی مرمت وڈیزل کے لئے -/125,000 (1 لاکھ 25 ہزار) روپے مختص کئے گئے ہیں۔

(ج) شالیمار باغ ایک تاریخی ورثہ ہے جو حکومت پنجاب کے خصوصی عمارات محفوظ آرڈیننس 1985 کے تحت محفوظ عمارت ہے۔علاوہ ازیں یونیسکو کی عالمی ورثہ کے تحت بھی محفوظ عمارت ہے۔لہذا ایسی عمارات کی ہیئت میں کسی قسم کی تبدیلی / اضافہ ممکن نہ ہے۔شالیمار باغ میں موجود مختلف عمارات و ٹیرس از خود قابل دید ہیں۔سیاحوں کی سہولت کے لئے شالیمار باغ میں ایک کنٹین مہیا کی گئی ہے۔

(د)شالیمار باغ ایک تاریخی ورثہ ہے جو کہ مغل بادشاہ شاہجہان کا محلاتی باغ تھالہذا اس میں موجودہ طرز کے واکنگ ٹریک نہیں بنائے جاسکتے۔باغ میں جو نہریں چلتی ہیں ان کی دونوں جانب پختہ واک ویز موجود ہیں جن پر عوام سیر کرتے ہیں۔

(ہ)یہ باغ عالمی ثقافتی ورثہ کی فہرست میں شامل ہے لہذا اس میں کسی جدید طرز تعمیر کا اضافہ نہیں کیا جا سکتا اور نہ ہی واکنگ ٹریک بن سکتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 22نومبر 2011)

ضلع ساہیوال: ہڑپہ آثار قدیمہ کا رقبہ و دیگر تفصیلات

*12141: جناب محمد حفیظ اختر چودھری: کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ہڑپہ آثار قدیمہ کی Protection کیلئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(ب) ہڑپہ آثار قدیمہ کا کل رقبہ کتنا ہے؟

(ج) کیا ہڑپہ آثار قدیمہ کا کوئی PC-I بنا ہوا ہے اگر نہیں تو حکومت اس کی چار دیواری اور Display Building کا منصوبہ کب تک مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(د) کیا حکومت نے ہڑپہ آثار قدیمہ کے لئے کوئی بجٹ تفویض کیا ہوا ہے، اگر کیا ہے تو کتنا؟

(ہ) کیا ہڑپہ آثار قدیمہ کا کوئی کیس حکومت نے U N O میں World Heritage کیلئے بھیجا ہے اگر ہاں تو اس کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 28جنوری 2012 تاریخ ترسیل 21اپریل 2012)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت

(الف) ہڑپہ کے آثار جو کہ 4500 سال پرانے ہیں، پہلے ہی سے حکومت کے قانون مجریہ 1975 اور ترمیمی قانون 2012 کے Antiquities ایکٹ کے تحت Protected قرار دیا جاچکا ہے۔

(ب) ہڑپہ کے آثار کا کل رقبہ 131 ایکڑ ہے۔

(ج) ہڑپہ کے آثار حکومت پنجاب کو اپریل 2011 میں دیئے گئے۔ ہڑپہ کے آثار اور ہڑپہ شہر کے درمیان والی 356 کنال زمین حکومت خریدنا چاہتی ہے اور یہ کیس محکمہ مال کے پاس تخمینہ زمین کے لئے گیا ہوا ہے۔ جیسے ہی زمین کی قیمت کا تعین ہو جائیگا۔ ہڑپہ کے آثار کے گرد چار دیواری کی تعمیر شروع کر دی جائیگی۔ پچھلے چند سالوں میں حکومت پاکستان نے میوزیم بلڈنگ کے گرد چار دیواری اور آہنی جنگلہ لگا دیا ہے۔

(د) ہڑپہ کے کھنڈرات کو UNESCO کی عالمی ثقافتی ورثہ کی فہرست میں شامل کرنے کے لئے بہت تیزی سے کام ہو رہا ہے اور UNESCO آفس فرانس کو ہڑپہ کے بارے میں تمام تفصیلات جو کہ "عالمی ثقافتی ورثہ" میں شامل کرنے کے لئے درکار ہیں، اکتوبر 2012 میں فراہم کر دی گئی ہیں اور اس پر UNESCO کی کمیٹی کے آئندہ اجلاس میں فیصلہ متوقع ہے۔

(ہ) حکومت پنجاب نے مالی سال 12-2011 میں ان آثار کی ضروری مرمت (Conservation) کے لئے 9 لاکھ روپے خرچ کئے اور اس سال بھی اسی مد میں 15 لاکھ روپے مختص کئے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ باغ کی دیکھ بھال اور پھولوں وغیرہ کی خریداری کے لئے 2 لاکھ روپے خرچ کئے جائیں گے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 3 جنوری 2013)</u>

<u>فیصل آباد اقبال سٹیڈیم کی آمدن و دیگر تفصیلات</u>

*12163: <u>رانا محمد افضل خاں:</u> کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد اقبال سٹیڈیم سے گزشتہ 5 سالوں میں کتنی آمدن ہوئی ہر سال کی الگ الگ تفصیل بتائی جائے؟

(ب) گزشتہ 5 سالوں میں کتنی رقم کن کن مدات میں خرچ ہوئی ہر سال کی تفصیل بتائی جائے؟
(ج) کتنے کرائے دار کرائے کی رقم جمع کروانے کے ڈیفالٹر ہیں اور یہ رقم کتنی ہے اس رقم کی وصولی کے لئے کیا کیا جارہا ہے؟
(د) سٹیڈیم کی دکان کا کرایہ برائے سال 2011 کتنے روپے فی مربع فٹ مقرر رہے، کیا یہ کرایہ مارکیٹ ریٹ کے مطابق ہے کرائے داری کی نئی نیلامی کب Due ہے؟

(تاریخ وصولی 28 جنوری 2012 تاریخ ترسیل 4 اپریل 2012)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت

(الف) فیصل آباد سٹیڈیم کی گزشتہ 5 سالوں کی آمدن حسب ذیل ہے:-

سال	آمدن
2007	-/9,409,108 (94 لاکھ 9 ہزار 1 سو 8)
2008	-/18,193,529 (1 کروڑ 81 لاکھ 93 ہزار 5 سو 29)
2009	-/10,573,144 (1 کروڑ 5 لاکھ 73 ہزار 1 سو 44)
2010	-/13,166,779 (1 کروڑ 31 لاکھ 66 ہزار 7 سو 79)
2011	-/22,490,874 (2 کروڑ 24 لاکھ 90 ہزار 8 سو 74)

(ب) گزشتہ 5 سالوں میں اقبال سٹیڈیم کی بلڈنگ کی Maintenance نیشنل / انٹرنیشنل میچز کے انتظامات، سیکورٹی اندرون بیرون گراؤنڈز، پارکس کی دیکھ بھال، ملازمین کی تنخواہوں اور یوٹیلٹی بلز وغیرہ ادا کرنے کے لئے استعمال کی گئی ہے۔ تفصیل درج ذیل ہے:-

سال	اخراجات
2007	-/8,555,156 (85 لاکھ 55 ہزار 1 سو 56)

2008	10,162,585(1 کروڑ 1 لاکھ 62 ہزار 5 سو 85)
2009	-/6,233,124(62 لاکھ 33 ہزار 1 سو 24)
2010	-/12,555,444 (1 کروڑ 25 لاکھ 55 ہزار 4 سو 44)
2011	-/19,604,346 (1 کروڑ 96 لاکھ 4 ہزار 3 سو 46)

(ج)10 دکانداران کی طرف مبلغ -/635,714(6 لاکھ 35 ہزار 7 سو 14)روپے واجب الادا ہیں- ریکوری کے لئے دو کانداران کو کرایہ جمع کروانے کا نوٹس جاری کیا جاتا ہے-اگر وہ پھر بھی کرایہ جمع نہیں کرواتے تو ڈیفالٹرز کی دکانات سیل کر دی جائیں گی تا کہ وہ واجب الادا رقم جمع کروائیں-

(د) کرایہ داروں کے اتفاق رائے سے اتھارٹی نے کرایہ سات (7) روپے فی مربع فٹ مقرر کیا ہے جو مقامی مارکیٹ کے مطابق بالکل مناسب ہے-

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2012)

ضلع وہاڑی: محکمہ سپورٹس کو فنڈز کی فراہمی و دیگر تفصیلات

*12201: محترمہ شمیلہ اسلم: کیاوزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع وہاڑی میں محکمہ سپورٹس نے کھیلوں کے فروغ کیلئے 2011 میں کتنا فنڈ دیا؟

(ب) ضلع وہاڑی میں کھیلوں کے فروغ کیلئے 2011 میں کتنے ٹورنامنٹ کروائے گئے اور ان کو کتنا فنڈ دیا گیا؟

(ج) ضلع وہاڑی میں ہاکی کھیلنے کے کل کتنے کلب ہیں، کہاں کہاں واقع ہیں ان کے نام بیان کریں؟

(د) محکمہ سپورٹس نے ان ہاکی کلبوں کو کھیلوں کی مد میں مذکورہ بالا عرصہ میں کتنی رقوم فراہم کیں اور کون کونسے میچ کن تاریخوں میں منعقد کروائے؟

(تاریخ وصولی 09 فروری 2012   تاریخ ترسیل 29 مئی 2012)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت

(الف) ضلع وہاڑی میں محکمہ سپورٹس کو کھیلوں کے فروغ کے لئے 48لاکھ روپے فنڈ دیا گیا۔

(ب) ضلع وہاڑی میں کل 30ٹورنامنٹس کروائے گئے اور 3465726

(34لاکھ 65ہزار 7سو26) روپے ان ٹورنامنٹس پر خرچ کئے گئے۔

(ج) ضلع وہاڑی میں رجسٹرڈ ہاکی کلبوں کی تعداد 12ہے جن کے نام درج ذیل ہیں:۔

وہاڑی سپورٹس ہاکی کلب	وہاڑی
فرینڈز ہاکی کلب	وہاڑی
نیلی بار ہاکی کلب	وہاڑی
الہلال ہاکی اکیڈمی	وہاڑی
صادق ہاکٹس ہاکی کلب	وہاڑی
الہلال ہاکی کلب	وہاڑی
وانیوال ہاکی کلب	وہاڑی
وسیم ہاکی کلب	وہاڑی
راجپوت ہاکی کلب	وہاڑی
تیمور شہید ہاکی کلب	وہاڑی
برکی ہاکی کلب	بورے والا
بورا سپورٹس ہاکی کلب	بورے والا

(د) کسی ہاکی کلب کو کوئی فنڈ نہیں دیا گیا اور نہ ہی کوئی میچ منعقد ہوا۔

(تاریخ وصولی جواب 20دسمبر 2012)

ضلع قصور: رجسٹرڈ سپورٹس کلبوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*12215: محترمہ شگفتہ شیخ: کیاوزیر سپورٹس، یوتھ افیئرز، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور میں کتنے سپورٹس کلب رجسٹرڈ ہیں اور کون کون سی کھیلوں کے تحصیل وائز تفصیل بتائی جائے؟

(ب) سپورٹس بورڈ پنجاب رجسٹرڈ کلبوں کو سالانہ کتنی گرانٹ دیتا ہے ضلع قصور کی کس کس کلب کو گزشتہ چار سال میں کتنی گرانٹ دی گئی؟

(ج) ضلعی حکومت قصور سپورٹس کی ترقی اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے کیا اقدامات اٹھارہی ہے؟

(د) ضلع قصور میں اس وقت کھیلوں کے کتنے سرکاری گراؤنڈز ہیں؟

(ہ) کیا ضلع قصور میں عالمی معیار کا سپورٹس کمپلیکس بنانے کا کوئی منصوبہ زیر غور ہے؟

و) ضلع قصور میں سال 11-2010 میں کھیلوں کے فروغ کے لئے کتنا فنڈ فراہم کیا گیا اور کتنے ٹورنا منٹ کرائے گئے؟

(تاریخ وصولی 09 فروری 2012 تاریخ ترسیل 18 مئی 2012)

جواب موصول نہیں ہوا

سال 2012 پنجاب سپورٹس فیسٹیول کے انعقاد کی تفصیلات

*12302: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیاوزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب سپورٹس Festival 2012 کے انعقاد پر کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(ب) اس میں کس کس کھیل کو شامل کیا گیا تھا؟

(ج) ہر کھیل کے انعقاد پر کتنی کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(د)اس فیسٹیول کے میچز کس کس شہر میں ہوئے؟

(ہ)اس سے حکومت کو کوئی آمدن بھی ہوئی تھی تو تفصیل بتائیں؟

(و)اس فیسٹیول کے لئے کون کون سی اشیاء خرید کی گئیں؟

(تاریخ وصولی20فروری2012 تاریخ ترسیل28اپریل2012)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت

(الف) اس سلسلہ میں عرض ہے کہ پنجاب سپورٹس فیسٹیول2012کے کھیل یونین کونسل، تحصیل و ضلع اور ڈویژنل سطح پر منعقد ہوئے تھے-خرچ کی گئی رقوم کی تفصیلات ابھی تک موصول نہیں ہوئیں جس کے لئے تمام متعلقہ حکام کو لکھا جا رہا ہے-جونہی مکمل تفصیلات موصول ہونگی اس سے آگاہ کر دیا جائے گا-

(ب)اتھلیٹکس، بیڈمنٹن، کرکٹ (ٹیپ بال)، کرکٹ (ہارڈبال)، فٹبال، ہاکی، والی بال، کبڈی، کراٹے، باسکٹ بال، ویٹ لفٹنگ، ریسلنگ، تائیکوانڈو، میراتھن، سائیکلنگ

(ج)جیسا کہ جواب "الف" میں بیان کیا گیا ہے کہ ہر کھیل کے لئے جو رقم یونین کونسل، تحصیل، ضلع، ڈویژنل سطح پر خرچ کی گئی تھی ان کی تفصیلات آنے پر آگاہ کر دیا جائے گا-

(د)پنجاب کے ہر شہر میں ہوئے-

(ہ)اس سلسلے میں عرض ہے کہ اس فیسٹیول میں نوجوانوں میں کھیلوں کی طرف رغبت اور ان کی حوصلہ افزائی کے لئے مقابلے منعقد کئے گئے تھے تاکہ وہ جسمانی طور پر فٹ رہیں اور دوسری معاشرتی برائیوں کی طرف مائل نہ ہوں- اس لئے کوئی آمدنی نہ ہوئی ہے-

(و)اس سلسلہ میں عرض ہے کہ دوران پنجاب سپورٹس فیسٹیول 2012 کے علاوہ اور تمام اشیأجو خرید کی گئیں وہ کھیل کے متعلقہ ہیں غیر متعلقہ کھیل کی کوئی شے خرید نہ کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2012)

ضلع سرگودھا: محکمہ آثار قدیمہ کے تحت تاریخی عمارات وباغات وغیرہ کی تفصیلات

*12738: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیاوزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا میں محکمہ آثار قدیمہ کے تحت کون کون سی تاریخی عمارات اور باغات وغیرہ کہاں کہاں ہیں؟

(ب) اس ضلع میں محکمہ ہذا کے کتنے ملازم کس کس گریڈ میں فرائض سرانجام دے رہے ہیں؟

(ج) اس ضلع کو مالی سال 13-2012 کے بجٹ میں کتنی رقم فراہم کی گئی ہے؟

(د) اس ضلع میں کتنی رقم کس کس منصوبہ پر خرچ کی جارہی ہے؟

(ہ) اس ضلع میں محکمہ کی کس کس عمارت کی حالت مخدوش ہے اور کب سے ہے اور ان کی بحالی کے لئے محکمہ کیااقدامات اٹھارہاہے؟

(تاریخ وصولی 19 ستمبر 2012 تاریخ ترسیل 31 اکتوبر 2012)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت

(الف) ضلع سرگودھا میں ایکٹ برائے تحفظ عمارات محفوظہ 1985 وAntiquities ایکٹ (تصحیح شدہ) 2012 کے تحت

1) جامع مسجد بھیرہ 2) تین مندر اندرون امب قلعہ 3) قدیمی شہر 4) قدیمی شہر سبز ال پنڈ 5) سرخ پتھر کا مندر سودھی زریں

(ب) ضلع سرگودھا میں آثار قدیمہ کا کوئی ذیلی دفتر نہ ہے لہذا کوئی ملازم تعینات نہ ہے۔

(ج) ضلع میں محکمہ آثار قدیمہ کے تحت مالی سال 13-2012 کے بجٹ میں کوئی رقم مختص نہ ہے۔

(د) ضلع سرگودھا میں محکمہ آثار قدیمہ کے تحت کوئی ترقیاتی منصوبہ جاری نہ ہے۔

(ہ) ضلع سرگودھا میں امب کے مندروں کی حالت توجہ طلب ہے۔یہ مندر اٹھارہویں ترمیم کے بعد محکمہ آثار قدیمہ پنجاب کی تحویل میں آئے ہیں اور محکمہ ان کی بہتری کے لئے منصوبہ بندی کر رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 جنوری 2013)

لاہور | مقصود احمد ملک
مورخہ 4 جنوری 2013 | سیکرٹری

بروز پیر 7 جنوری 2013 محکمہ یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت اور ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کے سوالات و جوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب وسیم قادر	4835
2	سید حسن مرتضیٰ	7879
3	الحاج محمد الیاس چنیوٹی	7655
4	جناب محمد فیاض	9266
5	سردار خالد سلیم بھٹی	7787
6	محترمہ نرگس فیض ملک	9617
7	جناب اعجاز احمد کاہلوں	7845
8	محترمہ نگہت ناصر شیخ	8203-12080
9	جناب محمد نوید انجم	10360-8171
10	محترمہ ثمینہ خاور حیات	8202
11	محترمہ شگفتہ شیخ	12215-8270
12	رانا محمد افضل خاں	12163-8346
13	محترمہ ثمینہ نوید	8707-8635
14	جناب شاہ جہاں احمد بھٹی	10352-10351
15	جناب محمد حفیظ اختر چودھری	12141
16	محترمہ شمیلہ اسلم	12201
17	محترمہ فائزہ احمد ملک	12302

18	محترمہ زوبیہ رباب ملک	12738